Backbiting

غیبت

تصنیف: عبدالستار منہاجین

Islamic Literature Series for Kids

”آپی جی! ذرا مجھے دیکھنا..... آج میں کیسے چھکے لگاتا ہوں۔“

”رہنے بھی دو فیضان بھائی، آپ تو ہمیشہ آؤٹ ہو جاتے ہیں، جب آپ کھیل کر دکھائیں گے تب مانوں گی۔“ زینب نے جواب دیا۔ ”آپی جی! آپ تو ہمیشہ مجھے ایسے ہی کہتی ہیں۔“ فیضانِ مصطفٰی نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔ ”چلیں چھوڑیں فیضان! آئیں میرے ساتھ کھیلیں، پھر دیکھتے ہیں۔“

”جب میں چھکا لگاؤں گا تو گیند آپ کو ہی اُٹھا کر لانا ہو گی۔“ فیضانِ مصطفٰی نے چہکتے ہوئے کہا۔ ”ٹھیک ہے..... ٹھیک ہے..... لے آؤں گی۔ پہلے میں ذرا دیکھوں تو سہی کہ آپ کیسا کھیلتے ہیں۔“ زینب نے جواب دیا۔

“Api Jaan! Come, watch me today, how I hit the ball,” said Faizan-e-Mustafa. “Let it be, Faizan bhai. You always vanish when it's time to show. Show us while playing then I'll believe,” replied Zainab. “Api Jaan! You always say the same to me,” Faizan-e-Mustafa retorted with a sullen face. “Come on, leave it, Faizan! Come play with me, then let's see,” Zainab replied. “When I hit the ball, you'll have to fetch it,” Faizan-e-Mustafa said, chuckling. “Okay, okay, I'll get it. Let me see first how you play,” Zainab responded.

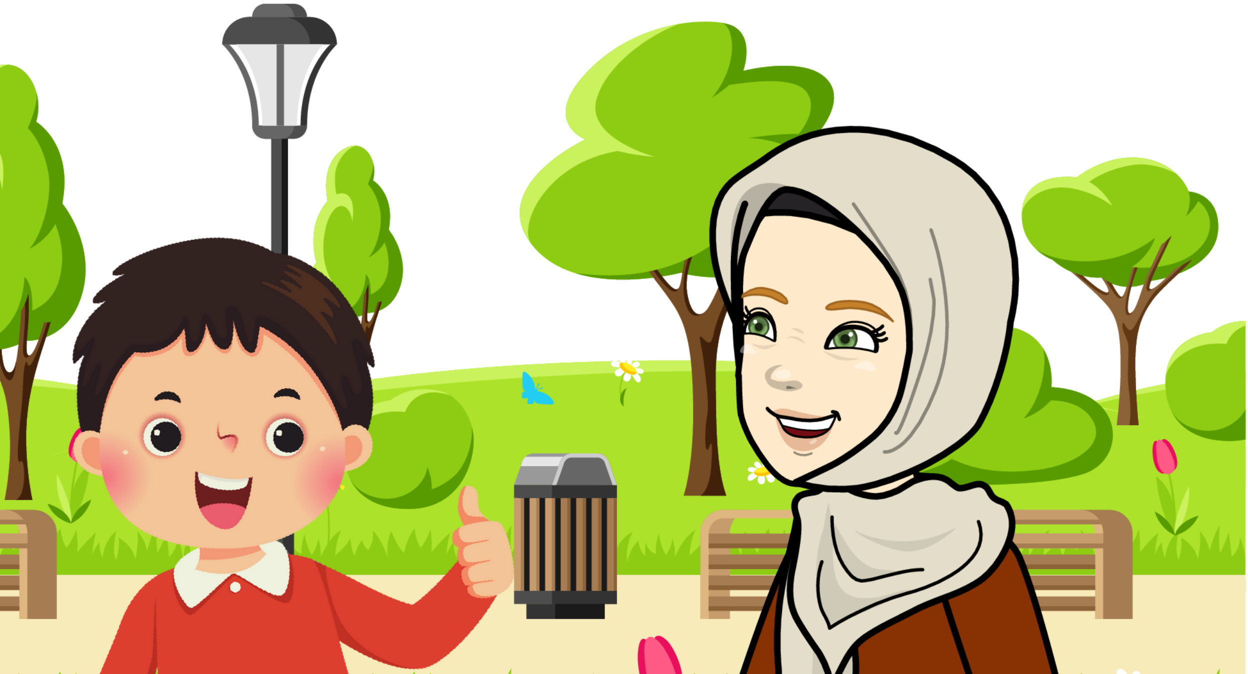

فیضانِ مصطفیٰ نے گیند آپی کی طرف اُچھالی اور ایک لڑکے کی طرف اِشارہ کرکے بولا: ”آپی، ذرا اُس لڑکے کو دیکھیں، وہ کیسے
کھیل رہا ہے!“ فیضان نے اُس کی طرف ہاتھ سے اِشارہ کیا۔ ”ہاں دیکھا، آپ سے تو شاید اچھا ہی کھیل رہا ہے۔“

”آپی جی! اُس لڑکے کا نام زین العابدین ہے۔ وہ بھی میرے اسکول میں پڑھتا ہے۔ وہ بڑا انوکھا لڑکا ہے، کسی سے سیدھے منہ بات
نہیں کرتا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے اُس کی برائی شروع کر دی۔

”یہ تو بہت بری بات ہے فیضان بھائی، کیا آپ کو معلوم نہیں کہ دوسروں کے بارے میں ایسے بات کرنے سے گناہ ہوتا ہے اور
اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔“ زینب نے فیضان کو مزید کچھ کہنے سے روک دیا۔

Faizan Mustafa hit the ball towards Api (elder sister) and gestured towards a boy saying, "Api, look at that boy, see how he's playing!" Faizan gestured towards him. "Yeah, I see. Maybe he's playing well in your eyes," she replied.

"Api Jaan! That boy's name is Zain-ul-Abideen. He also studies in my school. He's quite different, doesn't talk straight with anyone," Faizan Mustafa began his criticism. "That's very wrong, Faizan bhai. Don't you know speaking ill of others is a sin and displeases Allah?" Zainab intervened, stopping him from saying more.

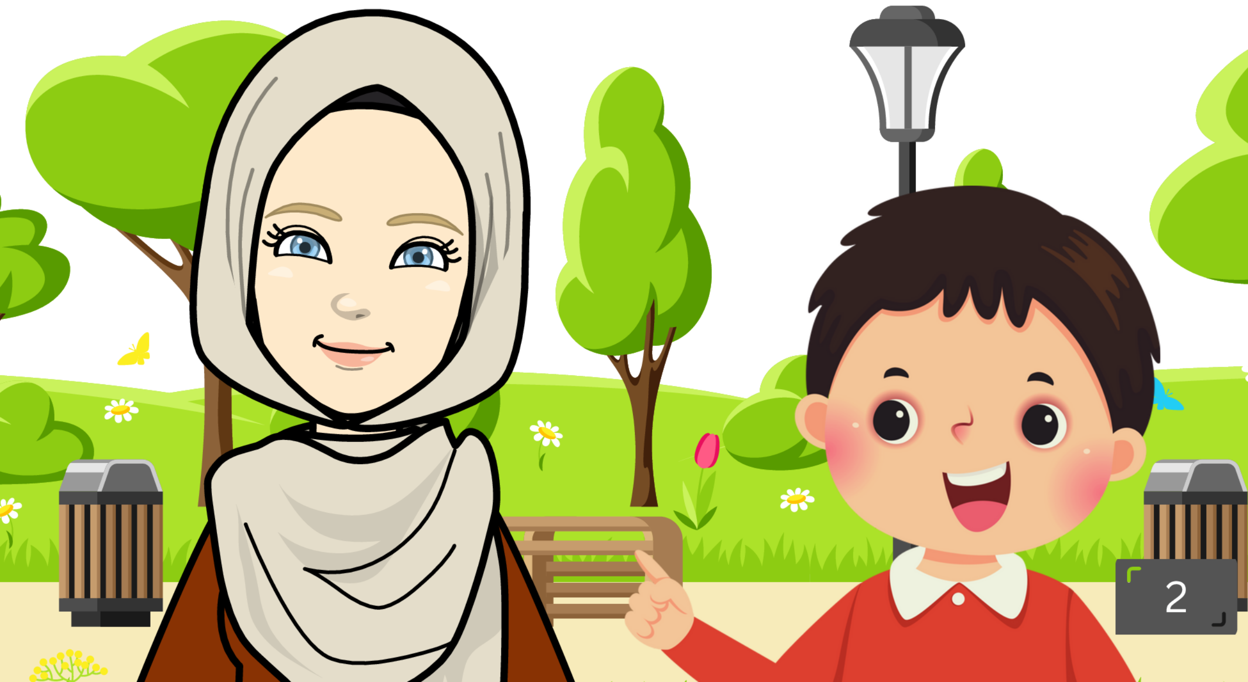

“Api Jaan, what's wrong in that? Who got hurt by what I said about Zain? What I said is true. You can ask anyone,” Faizan asked innocently.
“So, were you doing a good deed by telling the truth? If something about Zain bothers you, you should talk to him lovingly when alone so that he can leave his bad habits. Speaking ill of him in front of others is very wrong,” Zainab calmly explained to Faizan-e-Mustafa. “If I make him understand, will he accept my words? No, he'll probably start arguing with me,” Faizan-e-Mustafa said stubbornly.
“Okay, then don't make him understand, but don't commit the sin of speaking ill of him either,” Zainab advised again.

”نہیں آپی جی، اس میں بھلا گناہ والی کون سی بات ہو گئی؟“ فیضان نے حیرت سے پوچھا۔

”تو اور آپ یہ کون سا ثواب کا کام کر رہے تھے؟ اگر زین کی کوئی بات آپ کو بری لگتی ہے تو آپ کسی وقت اکیلے میں اُسے پیار سے سمجھا دیں تاکہ وہ اپنی بری عادتوں کو چھوڑ دے۔ یوں دوسروں کے سامنے اُس کی بری عادتیں بیان کرنا بہت بری بات ہے۔“ زینب نے فیضانِ مصطفیٰ کو آرام سے سمجھایا۔ ”میں اُسے سمجھاؤں گا تو وہ بھلا میری بات سمجھ جائے گا؟..... ناں جی ناں..... وہ تو اُلٹا مجھ سے لڑنے لگے گا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے چِڑتے ہوئے کہا۔ ”ٹھیک ہے، پھر آپ اُسے مت سمجھائیں، لیکن اُس کی برائی بیان کرکے گناہ کا کام بھی تو نہیں کریں۔“ زینب نے پھر نصیحت کی۔

”آپی جی! آپ بار بار ایسے کیوں کہہ رہی ہیں؟ میں نے تو گناہ کا کوئی کام نہیں کیا ہے۔“ فیضان نے جواب دیا۔
”دیکھیں فیضان! ابھی آپ میرے سامنے زین العابدین کی جو برائی بیان کر رہے تھے، اسے غیبت کہتے ہیں۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غیبت سے سختی سے منع فرمایا ہے۔“ زینب نے اُسے سمجھایا۔
”غیبت..... کیا مطلب؟“ فیضان نے حیرت سے پوچھا۔
”اچھا چلیں میں آپ کو سمجھاتی ہوں..... جب ہم کسی کی عدم موجودگی میں اُس کے بارے میں کوئی ایسی بات کریں کہ جو اگر اُس کے سامنے کی جائے تو اُسے بری لگے، ایسی بات کو غیبت کہتے ہیں۔“ زینب نے اُسے سمجھایا۔

“Api Jaan! Why do you keep saying these things? I haven't done any sinful act,” Faizan replied. "Look, Faizan! What you were saying about Zain-ul-Abideen in front of me is called 'backbiting.' It's a severe sin. Allah strictly prohibits backbiting in the Quran,” Zainab explained to him. “Backbiting... What does that mean?” Faizan asked, surprised. “Alright, I'll explain it to you. When we talk about someone in their absence in a way that, if they were present, they would feel bad, that's called backbiting,” Zainab explained.

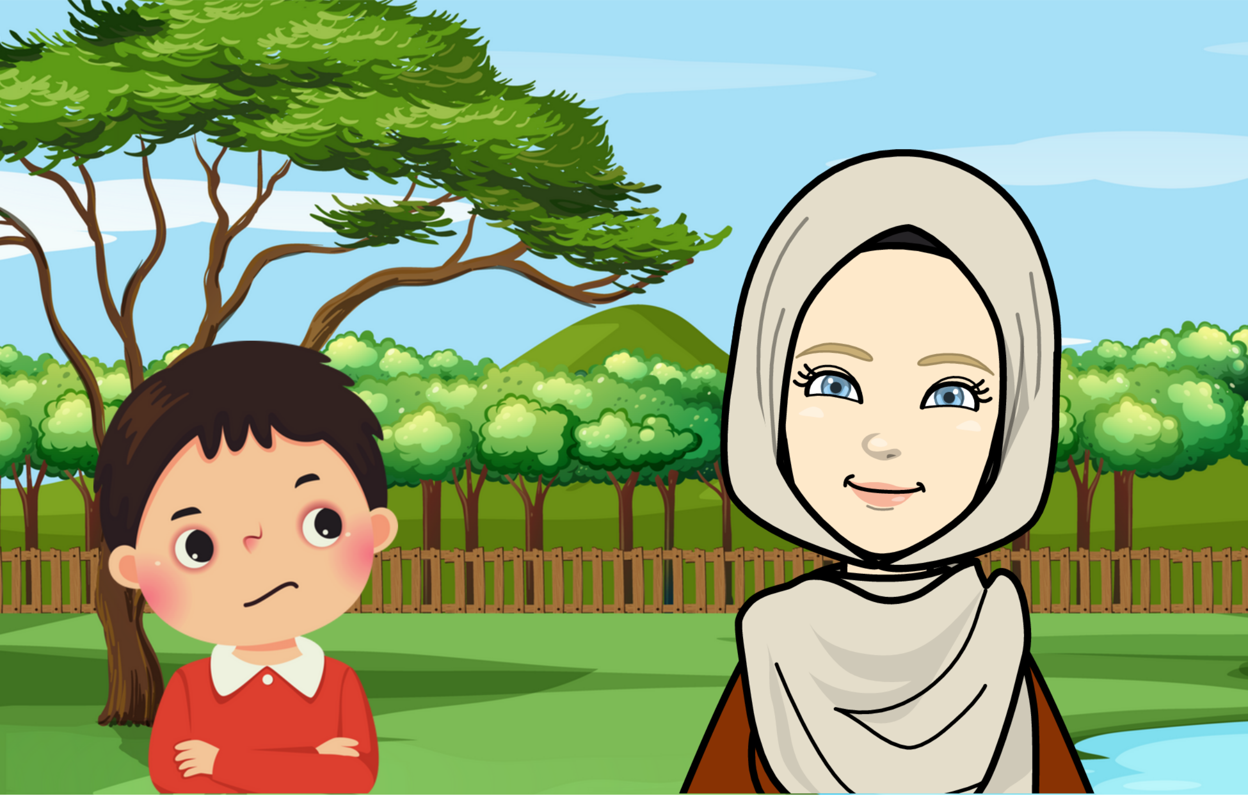

“Api Jaan! What's wrong with that? What I said about Zain-ul-Abideen isn't wrong... It's true. How can you call stating a truth a sin?” Faizan-e-Mustafa innocently asked. “See, Faizan bhai! Backbiting refers to stating something true. If you said something false, it wouldn't be backbiting, it would be slander, which is an even bigger sin. It includes the sin of lying,” Zainab elaborated again.

”آپی جی! بھلا یہ کیا بات ہوئی..... میں نے زین العابدین کے بارے میں جو بات کی وہ کوئی غلط بات تھوڑے ہی ہے..... میں نے جو بات کی وہ تو سچ ہے..... یعنی وہ واقعی ایسا ہی ہے، آپ کسی سے بھی پوچھ سکتی ہیں۔ پھر ایک سچی بات کو آپ کس طرح سے گناہ کی بات کہہ رہی ہیں؟“ فیضانِ مصطفیٰ نے معصومیت سے پوچھا۔ ”دیکھو فیضان بھائی! غیبت تو کہتے ہی اُس بات کو ہیں جو سچ ہو..... اگر آپ کوئی ایسی بات کہتے جو جھوٹ ہوتی تو وہ غیبت نہ ہوتی بلکہ تہمت ہوتی، جو اُس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ یعنی اُس میں جھوٹ کا گناہ بھی شامل ہو جاتا ہے۔“ زینب میں دوبارہ تفصیل سے سمجھایا۔

اُس نے مزید کہا: ”فیضان! کسی کی غیر حاضری میں اُس کی برائی بیان کرنے کو چغلی یا غیبت کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ غیبت کرنے والا ایسا ہے جیسے اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھا رہا ہو..... اب ذرا سوچو یہ کتنا بڑا گناہ ہوا!!“

”آپی جی، انسان کا گوشت تو کوئی نہیں کھاتا اور وہ بھی اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا..... اتنا گندا کام تو کوئی بہت زیادہ گناہ گار شخص ہی کر سکتا ہے۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے حیرت سے منہ لٹکاتے ہوئے کہا۔

She continued, “Faizan! Think about it; speaking ill of someone in their absence is like eating the flesh of your dead brother. It's such a huge sin!”

“Api Jaan, nobody eats human flesh, and even if they do, eating the flesh of your dead brother... Only a very sinful person can do such a filthy thing,” Faizan-e-Mustafa said, astounded.

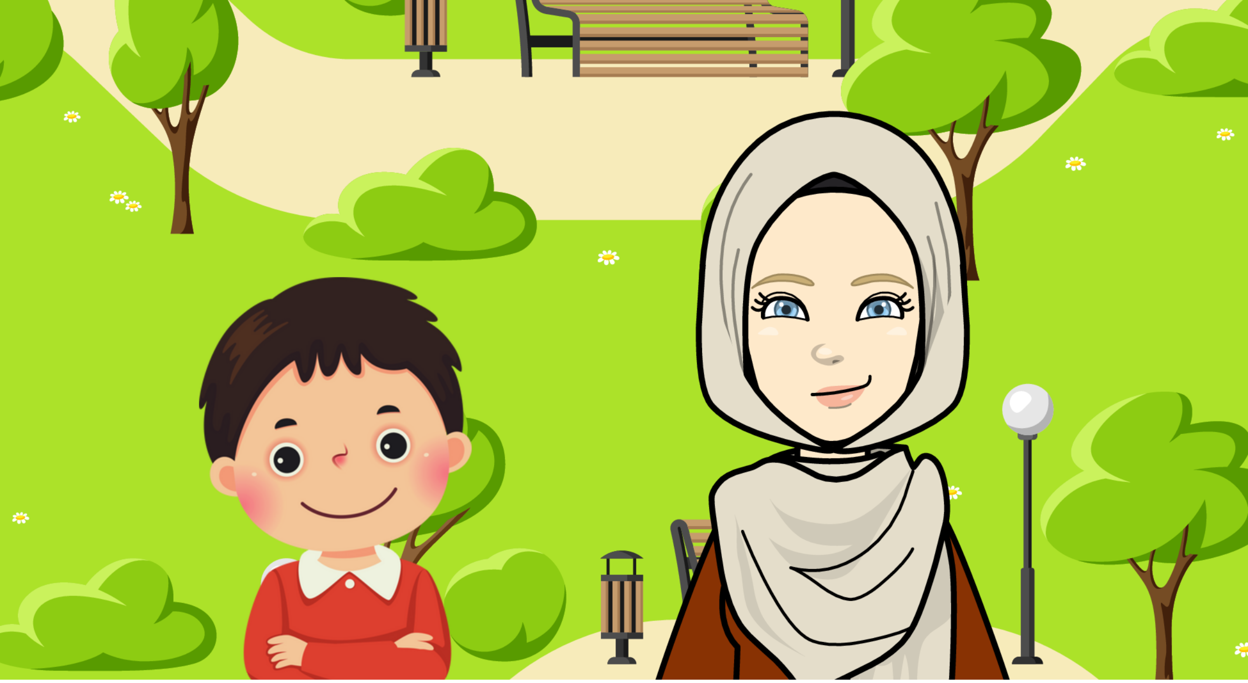

“Faizan! Now, you think yourself; backbiting is such a terrible deed in the sight of Allah. We should never speak ill of someone in their absence. Instead, if we have the courage, we should explain their bad habits to our friends when alone so that they can leave those habits. And if you think they won't understand you or will be upset with you or argue, then just stay silent and don't speak of their bad habits to others,” Zainab advised further. “And, one more thing... whoever hides someone's faults will have their faults hidden by Allah on the Day of Judgment. It means Allah will forgive them,” Zainab added.

”فیضان! اب آپ خود ہی سوچیں کہ غیبت کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتنا برا عمل ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم کبھی کسی کی عدم موجودگی میں اُس کی برائی دوسروں سے بیان نہ کریں۔ بلکہ اگر ہمت ہو تو اپنے دوست کے سامنے اکیلے میں اُس کی بری عادتیں بتا کر سمجھائیں تاکہ وہ بری عادتیں چھوڑ دے۔ اور اگر آپ کو لگے کہ وہ آپ کی بات سمجھنے کی بجائے برا منائے گا یا آپ کے ساتھ لڑائی کرے گا تو پھر خاموشی اِختیار کرو۔ اور اُس کی بری عادات دوسروں کو بیان نہ کرو۔“ زینب نے مزید کہا۔

”اچھا ایک اور بات..... جو کوئی اپنے کسی دوست کی برائی پہ پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی برائیوں پہ پردہ ڈالے گا، مطلب اُسے معاف کر دے گا۔“

”آپی جی، میں آپ کی بات سمجھ گیا..... آج کے بعد میں کبھی کسی کی غیر حاضری میں اُس کی برائی بیان نہیں کروں گا۔ مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے سے بہتر ہے کہ بندہ بھوکا ہی مر جائے۔ اِتنے بڑے گناہ سے میری توبہ۔“ اُس نے جواب دیا۔

”اوہ ہم باتوں میں بھول ہی گئے کہ ہم تو میدان میں کھیلنے کو آئے تھے۔ چلو ذرا مجھے چھکا لگا کر دکھاؤ۔“ زینب نے اس سے کہا۔

اور پھر یوں دونوں بہن بھائی کھیلنے لگ گئے۔

“Api Jaan, I understand what you're saying. From now on, I won't speak ill of someone in their absence. It's better to stay hungry than to eat the flesh of my dead brother. I repent for such a big sin,” Faizan-e-Mustafa replied.

“Oh, we forgot in our conversation that we came here to play. Come on, show me how you hit the ball,” Zainab said.

And then they both started playing again.

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

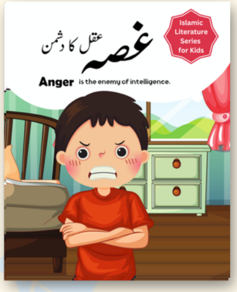

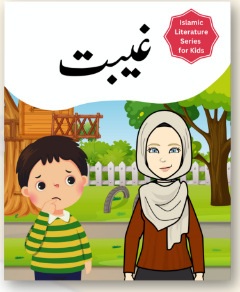

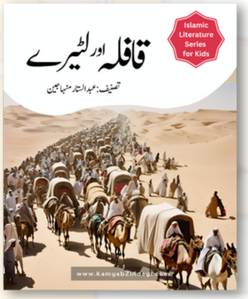

SPECIAL OFFER

عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی — دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی — کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون — 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794